صرف ایمان کا دعویٰ بھی کافی نہیں

<"xml encoding="UTF-8?>

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیۡ نَ اٰمَنُوۡ ا وَ تَوَاصَوۡ ا بِالصَّبۡ رِ وَ تَوَاصَوۡ ا بِالۡ مَرۡ حَمَۃِ ﴿سورہ البلد،آیت 17﴾

۱۷۔ پھر یہ شخص ان لوگوں میں شامل ہوا جو ایمان لائے اور جنہوں نے ایک دوسرے کو صبر کرنے کی نصیحت کی اور شفقت کرنے کی تلقین کی۔

تفسیر آیات
۱۔یہ گھاٹی اس وقت عبور ہو سکتی ہے اور یہ انفاق اس وقت فائدہ دے سکتا ہے کہ یہ کام ایمان کے ساتھ ہو اور ایسے کام کرنے والا مومن ہو۔ ہم نے پہلے بھی کئی بار اس بات کی وضاحت کی ہے کہ کوئی عمل نیک نہیں ہوتا جب تک عمل کرنے والا خود نیک نہ ہو۔ عمل کرنے والا اس وقت نیک ہو سکتا ہے جب وہ مومن ہو۔ کافر اور منکر کا کوئی عمل نیک نہیں ہوتا۔

۲۔ وَ تَوَاصَوۡ ا: صرف ایمان کا دعویٰ بھی کافی نہیں ہے جب تک اس کا عمل اس کے ایمان کی گواہی نہ دے۔ اس ایمان کی بھی کوئی قیمت نہیں جس کا اس کے کردار پر کوئی اثر نہ ہو۔

ایمان کے کردار پر ظاہر ہونے والے دو اثرات کا ذکر ہے: ایک یہ کہ واجبات پر عمل کرنے اور محرمات سے بچنے میں جو دقت پیش آتی ہے اس پر صبر کی تلقین کرے۔ اس میں امربمعروف و نہی از منکر آ جاتا ہے جو اسلامی تعلیمات کی روح ہے۔ دوسرے یہ کہ ایک دوسرے پر رحم کرنے کی تلقین کرے۔ معاشرے کے پسے ہوئے لوگوں پر رحم کھانا ایمان کی علامت ہے۔ اس طرح مومن وہ ہوتا ہے جو خالق اور مخلوق دونوں سے اپنا رشتہ مضبوط رکھے۔

اُولٰٓئِکَ اَصۡ حٰبُ الۡ مَیۡ مَنَۃِ ﴿۱۸سورہ البلد،آیت ﴾

۱۸۔(جو اس گھاٹی میں قدم رکھتے ہیں) یہی لوگ دائیں والے ہیں۔

تفسیر آیات
الۡ مَیۡ مَنَۃِ: دائیں طرف کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ یمن سے ماخوذ ہے جو برکت و سعادت کے معنوں میں ہے۔ دائیں

ہاتھ کو یمین اسی لیے کہا گیا کہ یہ ہاتھ زیادہ مفید ہے۔ چنانچہ اہل جنت کو اَصۡ حٰبُ الۡ مَیۡ مَنَۃِ اور اَصۡ حٰبُ الۡ یَمِیۡ نِ کہا ہے اور اہل جہنم کو اَصۡ حٰبُ الۡ مَشۡ ـَٔمَۃِ اور وَ اَصۡ حٰبُ الشِّمَالِ کہا ہے۔

وَ الَّذِیۡ نَ کَفَرُوۡ ا بِاٰیٰتِنَا ہُمۡ اَصۡ حٰبُ الۡ مَشۡ ـَٔمَۃِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بدبخت لوگ ہیں ۔

عَلَیۡ ہِمۡ نَارٌ مُّؤۡ صَدَۃٌ ﴿٪۲۰﴾

۲۰۔ ان پر ایسی آتش مسلط ہو گی جو ہر طرف سے بند ہے۔

تشریح کلمات
مُّؤۡ صَدَۃٌ:

(و ص د) اس احاطہ کو کہتے ہیں جو مویشیوں کے لیے پہاڑ میں پتھروں سے بنایا جاتا ہے۔

تفسیر آیات
۱۔ اَصۡ حٰبُ الۡ یَمِیۡ نِ کے مقابلے میں اَصۡ حٰبُ الۡ مَشۡ ـَٔمَۃِ کا ذکر ہے۔ الۡ مَشۡ ـَٔمَۃِ بائیں ہاتھ کے معنوں میں ہے جو شوم و نحوست کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے دایاں ہاتھ خیر و برکت کے لیے ہوتا ہے۔

۲۔ یہ لوگ آتش کے ایک ایسے احاطہ میں ہوں گے جو ہر طرف سے بند ہو گا۔ نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو گا۔ اللّٰھم قنا عذاب النار

سوہ البلد آیات ۱۷ تا ۲۰
الکوثر فی تفسیر القران جلد 10 صفحہ 176